سیرت حضرت ایوب احمدیت علیہ السلام حصہ پنجم ۔ضمیمہ نمبر۲

تاریخ: ۲ نومبر ۲۰۱۲ء:

خاکسار چوہدری غلام احمد محمود ثانی کے چند مزید رویا:

۱۔ ۱۹۶۳ء: ''رویا دیکھا کہ ایک احمدی دوست نام بشیر احمد میرے پاس آئے۔ انہوں نے ایک خالی سفید کاغذ مجھے دیتے ہوئے بولا کہ جو چاہو لکھ دو''۔

۲۔ ۱۹۶۴ء: ''رویا دیکھا کہ مسجد مبارک ربوہ میں احمدی احباب بیٹھے ہوئے ہیں کہ نہائت سرعت سے نظارہ بدلتا ہے اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب محراب مسجد میں کھڑے ہوتے ہیں اور احباب سے خطاب کرتے ہیں مگر اپنی کمزوری اور گھبراہٹ کا اظہار کرتے ہیں۔ احباب جماعت پر سستی اور اونگھ طاری ہوگئی ہے اسکے بعد مزید سرعت سے چند لوگ انکی جگہ پر یکے بعد دیگرے خطاب کرنے آئے مگر لوگوں پر کوئی اثر نہ ہوا اور ان کی یہ حالت برقرار رہی۔

پھر دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد مسجد میں شمالی دروازہ سے داخل ہوئے۔ انکے ہمراہ ایک صاحب نام عبدالحلیم بھی ہیں۔ آپ محراب میں پہنچے اور احباب جماعت کو پرجوش خطاب فرمایا تو ان میں پہلی سے بیداری اور بشاشت اور مسرت پیدا ہوگئی جیسا کہ سیدنا حضرت محمودؓ کے خطاب سے ہوا کرتی تھی''۔

۳۔ ۱۹۶۵ء: ''رویا دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے مجھے کٹے ہوئے عمدہ پھل دیئے کہ احباب جماعت میں تقسیم کردوں''۔

۴۔ ۱۹۶۵ء: ''رویا دیکھا کہ کوئی مجھے کہتا ہے کہ اب تک تمہارے تین امتحان ہوئے ہیں جن میں تم پاس ہو چکے ہو اور اب چوتھا امتحان ہوگا جیسا کہ حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ اور حضرت معین الدین چشتیؒ وغیرہ آزمائے گئے تھے''۔

نوٹ: یہ امتحان ۱۹۶۵ء کے بعد اب تک جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد اپنی رضا کے مطابق کامیابی سے اس کا اختتام فرمائے۔ آمین

۵۔۱۹۶۶ء: ''رویا دیکھا کہ سرگودھا کی جانب سے ایک ریل گاڑی ربوہ اسٹیشن کی طرف آرہی ہے مگر اسکا نصف حصہ انجن سے علیحدہ ہو کر پیچھے رہ گیا ہے۔ انجن ڈرائیور کو جب اسکا علم ہوا تو اس نے بریک لگا کر انجن کو روک لیا پھر ارادہ کیا کہ انجن کو واپس چلائے تا کہ علیحدہ شدہ حصہ کو پھر سے ساتھ جوڑ لیا جائے۔ جیسے ہی اس نے اس غرض کیلئے واپس چلنا شروع کیا تو انجن دفعۃً بائیں جانب اُلٹ گیا اور اُسکا ڈرائیور اُسکے نیچے دب گیا۔ میں نے دفعۃً انجن اپنے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھالیا اور واپس ریل کی پٹڑی پر رکھ دیا۔ ڈرائیور بھی بچ گیا پھر میں نے زور سے کہا کہ سانپ کا تیل نکال کر ریل کی پٹڑی پر ڈالو اور آگ لگاؤ تا کہ پٹڑی سیدھی ہو جائے''۔

۶۔۱۹۷۵ء: ''رویا دیکھا کہ نومسلم محمد علی نامور باکسنگ چیمپیئن آسمان سے پرواز کرتے ہوئے زمین پر نازل ہو گیا ہے۔ اور اس نے اترتے ہی باکسنگ کی practice شروع کردی۔ دل میں یہ گذرا کہ جیت تو اسی کی مقدر ہے۔ تاہم ظاہری طور پر مقابلہ تو ہوگا ہی''۔

نوٹ: مجھے اسکی تفہیم یہ ہوئی کہ یہ حضرت مرزا رفیع احمد علیہ السلام کے متعلق ہے جو نبی پاک ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم مقام اور مجدد ہیں۔

۷۔ ۱۹۸۲ء: ''حضرت مرزا رفیع احمد علیہ السلام نے ایک تجویز پر بیرون ملک سفر کیلئے فیصلہ کرنا تھا تو اِس بارے میں عاجز کو بھی استخارہ کرنے کیلئے کہا۔ چنانچہ میں نے استخارہ کیا تو رویا دیکھا کہ میں ایک کھلی جگہ پر ہوں، اکیلا ہوں اور بہت گڑ گڑا کر دعا کرتا ہوں اور آنسو میری آنکھوں سے جاری ہیں۔ پھر میری زبان پر جاری ہوا **کذالک یشفع الله من یشاُو الله ذو الفضل العظیم**۔ پھر دیکھا کہ میرے قریب ایک بیمار شخص ہے جو کہ اپنے آپ سے باتیں کر رہا ہے اس نے بھدا سا لباس پہنا ہوا ہے اور وہ ایک بوسیدہ عمارت میں داخل ہو رہا ہے جو کہ اسلامیہ اسکول مغل پورہ کی ہے''۔

نوٹ: چنانچہ میں نے آپ کو یہ رویا لکھی تو فرمایا کہ ''مبارک ہے اور اسمیں عظیم بشارت ہے''۔